پاکستان جبکہ ملک میں نظام شریعت کو نافذ کرنے کے لئے جمعیت علمائے اسلام کو مضبوط بنایا جائے اور الیکشن کے دنوں میں متفق اور متحد ہو کر جمعیت علمائے اسلام کے پلیٹ فارم پر الیکشن لڑا جائے اور اسمبلی اور سینیٹ میں موثر کردار ادا کیا جائے۔ تمام تر دینی وسیاسی معاملات میں قیادت پر مکمل اعتماد کیا جائے اور کچھ اختلاف رائے بھی ہو تو اس کا اظہار اسٹیجوں پر نہ کیا جائے۔ اجلاس کے بعد متفقہ اعلامیہ جاری کیا گیا، جس میں مطالبہ کیا گیا کہ سانحہ راولپنڈی کے ملزمان کو کیفر کردار تک پہنچانے، فرقہ وارانہ کشیدگی کے سدباب کے لئے موثر قانون سازی اور تحقیقاتی کمیشن کی رپورٹ کو منظر عام پر لانے کے لئے ترجیحی بنیادوں پر عملی اقدامات کئے جائیں، حکومت پنجاب اپنے وعدوں پر عمل درآمد کو ہر صورت یقینی بنائے، فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے لئے موثر قانون سازی کی جائے اور تمام مکاتب فکر اپنی مذہبی رسومات کے لئے حدود کا ازسر نو تعین کریں، تاکہ گنجان آباد علاقوں میں کوئی تصادم کی فضا نہ بن سکے۔ مسجد، دارالعلوم تعلیم القرآن اور متاثرہ مارکیٹ کی مقررہ شیڈول میں تعمیر کو یقینی بنایا جائے، کمیشن میں شہادتیں دینے کی تاریخ میں توسیع کی جائے۔ سانحہ کے بعد پولیس افسران کی معطلی کافی نہیں، بلکہ ان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

☆......☆......☆

مولانا شمس الرحمان معاویہ کی شہادت سے امن کوششوں کو دھچکا لگا، وفاق المدارس

(پ۔ر) مولانا شمس الرحمٰن معاویہ پر دہشت گردانہ حملہ افسوس ناک اور قابل مذمت ہے، مولانا کی شہادت سے قیام امن کی کوششوں کو شدید دھچکا لگا ہے، قاتلوں کو فی الفور گرفتار کیا جائے، ملک موجودہ نازک صورتحال میں فرقہ وارانہ قتل وغارت گری کا متحمل نہیں، اس لئے فرقہ وارانہ فسادات کے اسباب وعوامل کو ختم کرنے پر توجہ دی جائے۔ ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان اور مولانا محمد حنیف جالندھری نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کیا۔ وفاق المدارس کے قائدین نے مولانا شمس الرحمٰن معاویہ کی شہادت کے واقعہ کو افسوس ناک اور قابل مذمت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ مولانا شمس الرحمٰن ایک باصلاحیت، متحمل مزاج اور صلح جو شخص تھے، ان کی شہادت سے قیام امن کی کوششوں کو شدید دھچکا لگا ہے۔ وفاق المدارس کے قائدین نے مطالبہ کیا کہ مولانا کے قاتلوں کو فی الفور گرفتار کیا جائے۔ وفاق المدارس کے قائدین نے تمام مکاتب فکر کے رہنماؤں سے اپیل کی کہ وہ موجودہ صورتحال میں دانشمندی کا مظاہرہ کریں، کیونکہ موجودہ نازک صورتحال میں ملک فرقہ وارانہ قتل وغارت گری کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ملک میں فرقہ وارانہ فسادات کے اسباب وعوامل کو ختم کرنے پر توجہ دی جائے۔

☆......☆......☆